

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# قرآنی قاعدہ

مفتاح القرآن



[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)



مکتبہ اسلامیہ

نظر ثانی

تالیف

قاری محمد یوسف صدیقی عرفا اللہ  
استاذ القراءہ قاری محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ  
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ  
محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

### تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ [KitaboSunnat@gmail.com](mailto:KitaboSunnat@gmail.com)

🌐 [www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

## تقریظ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين وعلى اله  
واصحابه وازواجه اجمعين

اما بعد! قرآنی قاعدہ مرتبہ عزیز القدر قاری محمد یوسف صدیقی کو راقم نے ملاحظہ کیا ماشاء اللہ عمدہ  
کاوش ہے آسان انداز میں بچوں کی ذہنی استعداد کو مد نظر رکھ کر مرتب کیا گیا ہے۔ امید ہے  
ان شاء اللہ طالب علموں کے لیے بہت مفید ثابت ہوگا۔ الغرض ہر لحاظ سے بڑی عمدہ کاوش ہے۔  
اللہ تعالیٰ قاری محمد یوسف صدیقی کی اس علمی محنت کو شرف قبولیت سے نوازے آمین یا رب العالمین۔  
اس کی پروف ریڈنگ عزیز القدر قاری ابوبکر العاصم سلمہ اور کمپوزنگ و ڈیزائننگ ابوبکر صدیق نے کی۔  
اللہ تعالیٰ ان کی محنت کو قبول فرمائے۔ آمین یا رب العالمین  
وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی اله وصحبہ اجمعین۔

مدیر القرآن الکریم

العبد محمد ادریس العامری

المدرسة العالية تجويد القرآن  
بمكة ايوب شاه اندرون شيراز الواليد لاهور



www.KitaboSunnat.com



## ضروری ہدایات برائے اساتذہ کرام

- ① اساتذہ کرام کو چاہیے کہ وہ ہر سبق کے شروع میں لکھے گئے قواعد تجوید ہر طالب علم کو زبانی یاد کروائیں۔ تمام اسباق پہلے جوڑوں سے پھرروانی سے پڑھائیں۔
- ② قاعدہ مکمل ہو جانے کے بعد پہلے تمام قواعد تجوید کی دہرائی کروائی جائے، خوب زبانی یاد کروادیں تاکہ ناظرہ قرآن مجید پڑھنے میں آسانی ہو جائے۔ پھر قاعدے کی تختیوں کی دہرائی کروائی جائے۔
- ③ طالب علم کو ناظرہ قرآن پڑھانے کے ساتھ ساتھ ہی قواعد تجوید کی عملی مشق بھی کروائی جائے۔ جس کی صورت یہ ہو سکتی ہے کہ کم از کم ایک پارہ پہلے جہوں (جوڑوں) سے، پھرروانی سے پڑھایا جائے اور ساتھ ساتھ تجوید کے قواعد پوچھے جائیں۔
- ④ مکمل قرآن کریم ناظرہ پڑھ لینے کے بعد ایک ایک پارہ پھر دو دو پارے دہرائی کروائی جائے۔
- ⑤ تمام حروف تہجی کی مشق بار بار اس طرح کروائیں، حروف کے شروع میں ہمزہ متحرکہ لگا کر پڑھایا جائے، مثلاً: آب، اب، اَب، اُب، اَب، اُب، اَب، اُب، اَب، اُب، اَب، اُب، اَب، اُب وغیرہ۔
- ⑥ مکمل ناظرہ قرآن تجوید کے قواعد کے مطابق پڑھ لینے کے بعد جو قواعد اساتذہ سے ٹٹ ضرور دلوائیں۔

جزاکم اللہ خیراً

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ	أَعُوذُ بِاللَّهِ	
شیطان مردود سے۔	میں اللہ کی پناہ کھڑتا ہوں	
الرَّحِيمِ	الرَّحْمَنِ	بِسْمِ اللّٰهِ
نہایت مہربان ہے۔	جو بے حد رحم والا	اللہ کے نام سے



## حروف تہجی



تہجی کا معنی ہے الگ الگ پڑھنا۔ حروف تہجی کل انتیس (29) ہیں۔

ا	ب	ت	ث	ج	ح
آلف	بَا	تَا	ثَا	جِيم	حَا
خ	د	ذ	ر	ز	س
خَا	ذَال	ذَال	رَا	زَا	سِين
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
شِين	صَاد	ضَاد	طَا	ظَا	عَيْن
غ	ف	ق	ك	ل	م
غَيْن	فَا	قَاف	كَاف	لَام	مِيم
ن	و	ه	ع	ي	يے
نُون	وَاو	هَا	هَمْزَة	يَا	يَا

**نوٹ** طالب علم کو حروف تہجی کی مکمل ادائیگی، ترتیب کے ساتھ اور بغیر ترتیب سے خوب اچھی طرح پڑھانے اور یاد کروانے کے بعد اگلا سبق شروع کروائیں کیونکہ یہ طالب علم کی بنیاد ہے۔



## حروفِ تہجی کی مشق



س	ح	و	ی	ز	ك
ط	ق	ل	ت	غ	یہ
ع	خ	ص	ہ	ف	م
ث	د	ب	ذ	ع	ظ
ج	ض	ش	ن	ا	ر

### نوٹ

یہ مشق طالب علم سے بار بار سنیں۔ حروف کی مکمل پہچان ہونے کے بعد اگلا سبق شروع کروایا جائے۔

کلمات

ان کلمات کو الگ الگ حروف کی شکل میں پڑھیں گے۔ جیسے ا۔م۔ر۔ وغیرہ۔

ثمرہ	تسود	بقرة	امر
دابة	خالدين	حجابا	جنة
سمعكم	زكها	رسول	زدنى
طغيانهم	ضاحكة	صالحين	شفاة
فسقون	غلف	عذاب	قلوبنا
مدھنون	للمتقين	كفروا	ظهورهم
ءانذرتهم	همزة	وحده	نصروا
فاسقينكوه	فاستعصم	يعقلون	يفسدون

حرکات

حركات تین ہیں۔ زبر، زیر، پیش: زبر حرف کے اوپر (ب) ، زیر حرف کے نیچے (پ) اور پیش حرف کے اوپر (ب) ہوتی ہے۔ ان حرکات کو لمبا نہیں کرتے۔

تَاتِ تْ

بَبِ بْ

اِ اْ

حَحِ حْ

جَجِ جْ

ثَثِ ثْ

ذِ ذْ

دِ دْ

خِ خْ

سِ سْ

زِ زْ

رِ رْ

ضِ ضْ

صِ صْ

شِ شْ

عِ عْ

ظِ ظْ

طِ طْ

يِ يْ

قِ قْ

غِ غْ





## تینوں حرکات والے کلمات کی مشق



سُئِلَ	ظَلِمَ	يَلْبِجُ	تَزِرُ
خُلِقَ	قَتِلَ	سُقِطَ	مُنِعَ
أُفِكَ	كُتِبَ	ذُكِرَ	قُرِئَ
قُدِرَ	ضُرِبَ	كُفِرَ	عُفِيَ
تَجِدُ	أَجِدُ	أَعْطُ	يَرِثُ
وُعِدَ	جُمِعَ	نُقِرَ	عُثِرَ
يَصِلُ	أُخِذَ	تَصِفُ	كُبِتَ
وُجِدَ	ذُبِحَ	لُعِنَ	أُذِنَ
دُعِيَ	عَهِدَ	وُضِعَ	هُدِيَ

پہلے جوڑوں سے پھر روانی سے بار بار طالب علم سے سنی جائے۔

نوٹ

## حرکات

وہ حرکات جن کو ایک الف (دو حرکات) کے برابر لہا کر کے پڑھتے ہیں وہ تین (3) ہیں :

کھڑا زیر ب، کھڑی زیر پ، الٹا پیش ٹ

ث ت ث

ب پ ب

ا ا ا

خ ح خ

ج ج ج

ث ث ث

ذ ذ ذ

د د د

خ ح خ

ص ص ص

س س س

ز ز ز

ظ ظ ظ

ط ط ط

ض ض ض

ف ف ف

غ غ غ

ع ع ع

ی ی ی

و و و

ق ق ق

## حرکات کی ادائیگی میں فرق

وہ حرکات جنہیں لمبا نہیں کرتے اور وہ حرکات جن کو ایک الف (یعنی دو حرکتوں) کے برابر لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔

اَ اِ اُ	پَ پِ پُ	ثَ ثِ ثُ	ثَ ثِ ثُ
جَ جِ جُ	حَ حِ حُ	خَ خِ خُ	دَ دِ دُ
ذَ ذِ ذُ	رَ رِ رُ	زَ زِ زُ	سَ سِ سُ
شَ شِ شُ	صَ صِ صُ	ضَ ضِ ضُ	ظَ ظِ ظُ
ظَ ظِ ظُ	عَ عِ عُ	غَ غِ غُ	فَ فِ فُ
قَ قِ قُ	كَ كِ كُ	لَ لِ لُ	مَ مِ مُ
نَ نِ نُ	وَ وِ وُ	هَ هِ هُ	عَ عِ عُ
يَ يِ يُ	يَ يِ يُ		

## کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش والے حروف کی مشق

ان کلمات کو پہلے جہوں (جوڑوں) سے، پھر روانی سے پڑھیں گے۔

هُذَانِ	فَعَلَّهْ	بِيَدِهِ	هَذَا
اَيْتِهِ	ذَلِكَ	مَعَهُ	هَذِهِ
كِتَبَهُ	كَفَى	خَلَقَهُ	اَمَنْ
وَآثَرُ	بِشْمَرِهِ	خِلْفَكَ	فَارُهُ
مَسْكِنَ	تَشْبَهَهُ	نَضْرِي	لِادَمَ
مَسْجِدًا	فَلَهُ	عَبْدِهِ	تَبْرِكَ
ذَكَرَهُ	أَمْرَهُ	إِلَهَكَ	سَعَى
خْتَمَهُ	رَاهَا	أَتَكَ	عَصَى

♦ وہ حرکات کتنی ہیں جن کو لمبا نہیں کرتے؟

♦ وہ حرکات کتنی ہیں جنہیں دو حرکتوں کے برابر لمبا کر کے پڑھتے ہیں؟

کامل پہچان اور یاد کر لینے کے بعد اگلا سبق شروع کروائیں۔

نون تنوین

دو زیر = دوزیر — اور دو پیش ۹ کونون تنوین کہتے ہیں۔

ا ا ا	ب ا ب	ت ا ت
ث ا ث	ج ا ج	ح ا ح
خ ا خ	د ا د	ذ ا ذ
ر ا ر	ز ا ز	س ا س
ش ا ش	ص ا ص	ض ا ض
ط ا ط	ظ ا ظ	ی ا ی

نون تنوین والے کلمات کی مشق

ان کلمات کو پہلے جہوں (یعنی جوڑوں) سے، پھر روانی سے پڑھیں گے۔

أَحَدٌ	كَبِدٍ	مَرَضٌ	بَشْرٌ	بَرَرَةٌ
أُذُنٌ	سَلَمًا	ظِلٌّ	سَنَةٌ	أَسْفًا
حَسَنًا	مَلِكٌ	أَيْتٌ	بِدْمٍ	كَذِبٌ
وَجِلَةٌ	وَلَدٍ	عَجَلٍ	حَدَبٍ	ذَهَبٍ
رَجُلًا	نَسَبًا	بَشْرًا	قَمْرًا	سُرْرٌ

## نون ساکن

جس نون پر جزم ۛ آجائے اُس کو نون ساکن کہتے ہیں۔ نون ساکن لکھا ہوا ہوتا ہے جیسے (اُن) نون تنوین لکھا ہوا نہیں ہوتا۔ بلکہ دوزبر ۛ دوزیر ۛ اور دو پیش ۛ کی صورت میں لکھا ہوا ہوتا ہے۔

مُنْدِرُ	كُنْتُمْ	اَنْظُرُ	مِنْكَ	اَنْتَ
عَنْهُ	تُوْمِنْ	اَنْثَى	اَنْعَمَ	يَنْتَهُ
اَنْتُمْ	فَاَنْصَبْ	يَنْهَى	مِنْهُمْ	وَلَكِنْ
عَنْكُمْ	اُسْكُنْ	مِنْهُ	عِنْدَكَ	اَفَمَنْ
يَنْظُرُ	اَنْزِلْ	تَنْهَرُ	اَنْزَلْتُ	وَاَنْحَرُ

**نوٹ** طالب علم کو نون ساکن اور نون تنوین کی خوب پہچان ہونے کے بعد اگلا سبق شروع کروائیں۔



## جزم اور حروف قلقلہ



سبق نمبر 8

1 جس حرف پر جزم آجائے اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

2 ساکن حرف کو پچھلے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہیں۔

3 قلقلہ کا معنی ہے ہلانا۔ حروف قلقلہ پانچ ہیں: ق، ط، ب، ج، و، ان پانچ (5) حروف کو ہلا کر پڑھیں گے جب یہ ساکن ہوں گے، باقی حروف کو احتیاط سے ادا کریں گے۔

اَبُ	اِبُ	اَبُ	اِقُ	اِقُ	اُقُ
اَضُ	اِضُ	اَضُ	اَهُ	اِهُ	اُهُ
اَدُ	اِدُ	اَدُ	اَفُ	اِفُ	اُفُ
اَظُ	اِظُ	اَظُ	اَرُ	اِرُ	اُرُ
اَجُ	اِجُ	اَجُ	اَطُ	اِطُ	اُطُ
اَثُ	اِثُ	اَثُ	اُثُ	اِثُ	اُثُ

حروف قلقلہ کی خوب پہچان کروادیں۔

نوٹ



## ساکن اور متحرک حروف والے کلمات کی مشق

جس حرف پر حرکت ہو اس کو متحرک کہتے ہیں اور جس حرف پر جزم ہو اس کو ساکن کہتے ہیں۔ ساکن حرف کو پچھلے حرف سے ملا کر پڑھتے ہیں۔

بَعْدُ	أَعْرَضَ	فَضْلٍ	يَأْمُرُكُمْ
يَفْعَلُ	يَخْلُدُ	بَيْنَ	زَعَمْتُمْ
نُذِقَهُ	بَطَشَ	عَلَيْهِ	قُلْتَ
يَعْلَمُ	فَاعَلَمَ	يَرْزُقُ	يُدْخِلُ
قَبْلِكَ	يَحْسَبُ	أَرْسَلَ	أَخْلَدَ
وَجْهٍ	وَاضْرَبُ	تَخْشَعُ	يَشْرَبُ

حروف مدہ

سبق نمبر 9

مد کا معنی ہے لمبا کرنا۔ حروف مدہ تین (3) ہیں۔

- 1 الف مدہ: الف ہمیشہ مدہ ہوتا ہے اُس سے پہلے زبر ہوتی ہے۔
  - 2 واؤ مدہ: واؤ ساکن ہو اور اُس سے پہلے پیش ہو۔
  - 3 یائے مدہ: یا ساکن ہو اور اُس سے پہلے زیر ہو۔
- ان تینوں کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے۔

1- الف مدہ:

بِمَا	رُبَّمَا	كَانَ	قَالَ	أَرَادَ
إِذَا	أَفَلَا	الْمَالُ	بِبَابِلَ	رَوَّاسِي

2- واؤ مدہ:

أَعُوذُ	أُوفِ	أَكُونُ	يَقُولُ	ظَلَمُوا
فَكَلُّوا	أَوْحَى	تَذَبَّحُوا	فَعَلَوْهُ	صَبَرُوا

3- یائے مدہ:

فِيهِ	تُثِيرُ	بَنِيهِ	نَفْسِي	أَخِيهِ
حَدِيثُ	فِيهِ	لَفِي	يُرِيدُ	قِيلَ

حروف مدہ کی مکمل پہچان کے بعد اگلا سبق شروع کروائیں۔

نوٹ

## حروفِ لین

حروفِ لین دو (2) ہیں۔

- ❶ واؤ لین: "واؤ" ساکن ہو اس سے پہلے زبر ہو۔
  - ❷ یائے لین: "یاء" ساکن ہو اس سے پہلے بھی زبر ہو۔
- ان دونوں حروف کو نرمی سے پڑھیں گے۔

۱- واؤ لین:

يَوْمَ	سَوْفَ	خَوْفٍ	يَوْمَئِذٍ	اِشْتَرَوْا
فِرْعَوْنَ	يَرَوْنَهُمْ	فَاسْعَوْا	نَوْمَكُمْ	بِقَوْلٍ

۲- یائے لین:

حَيْثُ	لَدَيْهِ	لَيْسَ	إِلَيْكَ	غَيْبَ
كَيْدًا	كَيْفَ	رَأَيْتَ	يَدَيْهِ	غَيْرُ

مشق

حروف مدہ اور حروف لین والے کلمات کی مشق۔

رَسُولٌ حُوبًا يَرُونَ عَفُونًا

الَّذِينَ قَرِيْشٍ هَارُوتَ اَيْنَمَا

اٰمَنُوْا زَوْجِ يُمُوْسٰى خَوْفٌ

رَاعِنَا بَيْنَهُمَا يَدْعُوْ

اِلَيْهِ حِيْنَ طِيْرًا اَمْرِيْ

اِلَيْنَا فِيْهَا غَيْرٌ بَصِيْرٌ

**نوٹ** طالب علم کو حروف مدہ اور حروف لین کی ادائیگی اور پہچان خوب کروائیں اور اس مشق میں سے حروف مدہ اور حروف لین کے بارے میں طالب علم سے علیحدہ علیحدہ پوچھا جائے۔

متصل ، منفصل

مد کا معنی ہے لمبا کرنا۔  
مد کی دو قسمیں ہیں۔

1 متصل 2 منفصل

1- **مد متصل**: متصل کا معنی جڑا ہوا۔

حروف مدہ کے بعد اگر ہمزه اسی کلمہ میں آجائے تو مد متصل ہوگی۔ مد متصل کو تین (3) الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔ پہلے جوڑوں سے، پھر روانی سے۔

بُدْعَاءِ

بِسُوءٍ

غُنَّاءِ

جَاءِ

جَزَاءِ

أَحْيَاءِ

أَهْوَاءَهُمْ

عَائِلًا

سِيءِ

دِمَاءِكُمْ

مَاءِ

أُولَئِكَ

أَبَائِكَ

شُهَدَاءِ

صَفْرَاءِ

سَوَاءِ

بِرِّمِي

حَدَائِقِ

حُنَفَاءِ

سُوءًا

۲۔ **مد منفصل**: منفصل کا معنی جدا یا الگ۔

حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمہ میں آجائے تو **مد منفصل** ہوگی۔ **مد منفصل** کو تین (3) الف کے برابر لہبا کر کے پڑھیں گے۔

لَا أَعْبُدُ	قَالُوا أَمَنَّا	لَا إِلَهَ	وَمَا أُرِيدُ
بِمَا أُنزِلَ	فِي أَحْسَنِ	رَبُّهُ أَسْلِمَ	الَّذِي أَنْزَلَ
إِنِّي أَخَافُ	بِمَا أَنْزَلْتُ	بِهِ أَنْفُسَهُمْ	وَمَا أُرْسِلُوا
كَلَّا إِنَّهُمْ	إِلَىٰ أَهْلِهِمْ	مَا آمَنَتْكُمْ	مَا أَمْرُهُ
وَمَا أُوْتِيَ	فَلَا أُقْسِمُ	مَا أَحْضَرْتُ	فِيهَا أَحْقَابًا

### نوٹ

طالب علم کو مد متصل اور منفصل کی پہچان کر لینے کے بعد قرآن کریم میں سے مختلف مقامات سے سوال کریں۔ اچھی طرح پہچان کروانے کے بعد اگلا سبق شروع کروائیں۔

شد کی تختی

جس حرف پر شد ہو اُس کو مشدّد کہتے ہیں۔ مشدّد حرف کو دو دفعہ پڑھا جاتا ہے۔  
جن میں سے پہلا حرف ساکن اور دوسرا حرف متحرک ہوتا ہے۔

أَب	إَب	أَب	أَب	أَب	أَب
أَخ	إَخ	أَخ	أَخ	أَخ	أَخ
أَص	إَص	أَص	أَص	أَص	أَص
أَط	إَط	أَط	أَط	أَط	أَط
أَف	إَف	أَف	أَف	أَف	أَف
أَق	إَق	أَق	أَق	أَق	أَق

نوٹ: حروف مستعلیہ کو خوب پُر (موٹا) کر کے پڑھیں گے۔ (یعنی کلروالے)

مشرد کلمات کی مشق

اگر نون اور میم پر شد آجائے تو وہاں ایک الف کے برابر غنثہ کریں گے۔ ناک میں آواز لے جانے کو غنثہ کہتے ہیں۔

رَبِّكَ	هُنَّ	ضَلَّ	إِنَّكُمْ	يُبَدِّلُ
سِتَّةٍ	وَاتَّقُوا	ثُمَّ	إِنَّهُمْ	أُمَّةٌ
الْحَقُّ	كَذَّبَ	أُمَّتِكُمْ	فَظَنَّ	الْغَمِّ
سَوَّلَتْ	إِنَّكَ	مُطَهَّرَةٌ	هِمَا	إِيَّايَ
نُسَبِحُ	أَمَّنْ	عَدُوٌّ	مُحَرَّمٌ	أُمِّيُونَ
عَلَّمَ	يُنزِلُ	يَعْبَرُ	أَوَّلَ	بِكُلِّ



مد لازم

حروف مدہ کے بعد اگر شد والا حرف آجائے تو اس کو مد لازم کہی مشغل کہتے ہیں۔ اس مد کو پانچ الف کے برابر لہا کر کے پڑھیں گے۔  
پہلے جوڑوں سے پھر روائی سے پڑھائیں۔

اَلْعَادِيْنَ	مُضَارِّ	حَافِيْنَ	اَتْحَاجُوْنِيْ
رَادَّ	لِضَالُوْنَ	كَافَّةً	مَنْ حَادَّاللّٰهَ
اَتْحَاجُوْنَا	حَاجَهٗ	جَانُّ	يَتَمَاسَا
لِيُحَاجُوْكُمْ	بِضَارِيْنَ	اللّٰهُ	تَحْضُوْنَ
يُوَادُّوْنَ	الْحَاقَّةُ	تَأْمُرُوْنِيْ	شَاقُّوَاللّٰهَ

نوٹ

بقیہ مدوں کا بیان تفصیل کے ساتھ راقم کی کتاب تحسین القرآن سے مطالعہ فرمائیں۔

إِظْهَارٌ

نون ساکن اور نون تنوین کے چار (4) قاعدے ہیں:

إِظْهَارٌ - إِدْغَامٌ - إِقْلَابٌ - إِخْفَاؤٌ

إِظْهَارٌ:

اظہار کا معنی ہے ظاہر کرنا۔ نون ساکن یا نون تنوین کے بعد اگر ان چھ (6) حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا۔ یعنی غُنَّة نہیں کریں گے۔ (نون کو ظاہر کر کے پڑھیں گے) وہ چھ حروف یہ ہیں۔ ء، ه، ع، ح، غ، خ۔ انہیں حروف حلقی کہتے ہیں۔

يَنْعِقُ

عَنْهُ

مِنْهَا

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

تَنْهَرُ

نَارٌ حَامِيَةٌ

مِنْ حَوْلِ

أَجْرٌ غَيْرُ

أَنْعَمْتَ

مِنْ غَسَلِيْنٍ

تَارَةً أُخْرَى

خُلِقَ عَظِيْمٌ

مِنْ خَوْفِ

الْمُنْخَنِقَةُ

مِنْ خَيْرٍ

ادغام

ادغام کا معنی ہے پہلے حرف کو دوسرے حرف میں داخل کرنا۔

تعریف: نون ساکن یا نون تنوین کے بعد اگر ان چھ (6) حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام ہوگا۔ چھ حروف یہ ہیں۔ ی، ر، م، ل، و، ن۔ انہیں حروف ”یرملون“ کہتے ہیں۔

طِيبَةٍ وَفَرِحُوا

مَنْ يَشَاءُ

مِنْ رِبَاطٍ

مَنْ نَشَاءُ

مِنْ لَدُنْهُ

آيَةٌ لِّیَوْمِئِذٍ

كِتَابٌ مَّعْلُومٌ

مَنْ لَسْتُمْ

أَنْ يُفْتَرَى

نَارٌ مُّوَصَّدَةٌ

عَدُوُّكَ

أَمَنَةٌ نُّعَاسًا

مِنْ رَبِّكَ

عَنْ نَفْسٍ

ثَمَرَةٍ رِّزْقًا

**نوٹ** ادغام کی دو (2) اقسام ہیں: 1 ادغام مع الغنة 2 ادغام بلا غنة

ادغام مع الغنة: نون ساکن و تنوین کے بعد حروف (یومن) میں ادغام مع الغنة ہوگا۔ (یعنی غنہ کے ساتھ)

ادغام بلا غنة: ”ل“ اور ”ر“ میں ادغام بلا غنة ہوگا۔ (یعنی بغیر غنہ کے ساتھ)

اقلاب

اقلاب کا معنی ہے بدلنا۔

نون ساکن یا نون تنوین کے بعد اگر حرف ”ب“ آجائے تو ”ن“ کو ”م“ سے بدل کر غنہ کر کے پڑھیں گے۔ اس لیے قرآن مجید میں چھوٹی سی ”م“ لکھ دی جاتی ہے۔

مِنْ بَابٍ

حَدِيثٌ بَعْدَهُ

وَأَقِمْ بِهِمْ

ضَلَّالٍ بَعِيدٍ

مِنْ بَيْتِكَ

فَأَنْبِذْ

مِنْ بَاقِيَةٍ

سَمِيعًا بَصِيرًا

أَنْبَاءِهَا

أَنْ بُورِكَ

أَيُّ بَيْنَتٍ

يَنْبَغِي

مِنْ بَقْلِهَا

بِذَنِّهِمْ

إِذَا نُبِّعَتْ

## إخفاء

إخفاء کا معنی ہے چھپانا۔

نون ساکن یا نون تنوین کے بعد اگر حروف حلقی، حروف یرملون اور باء کے علاوہ باقی (15) حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو إخفاء کر کے پڑھیں گے۔ غنہ کے ساتھ۔

لَمْ يَنْتَه	جَدَّتْ تَجْرِي	أَنْشَانُهُ	مِنْ ثَمَرَةٍ
عَدَا بَاقِرِيًّا	أَنْثَى	يُنْفَخُ	مَنْ تَزَكَّى
أَنْزَلَ	يَوْمًا كَانَ	أَنْظُرُ	عِنْدَ اللَّهِ
مَنْصُودٍ	أَنْزَلَهُ	قِنْطَارًا	نَفْسٌ شَيْئًا
مِنْ ذَهَبٍ	فَلَا تَنْسَى	مِنْ جُوعٍ	يَنْظُرُونَ

نوٹ: پندرہ (15) حروف یہ ہیں

ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ک۔

مشق

اظہار، ادغام، اقلاب، اور اخفاء کی مشق۔

أَنْبِئُونِي

أَنْ يَجْعَلَ

مَنْ خَفَّتْ

قَلِيلًا مِّنْكُمْ

كُفُؤًا أَحَدٌ

مَنْ ثَقُلَتْ

مِنْ رَسُولٍ

مَكَانٍ بَعِيدٍ

فَاعِلٌ ذَلِكَ

حِلٌّ بِهَذَا

سَحَابًا ثِقَالًا

كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ

يَوْمٍ مِنَ اللَّهِ

قَرِيبٌ مُّجِيبٌ

عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ

يَنْسِفُهَا

خَلْقٍ جَدِيدٍ

قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ

وَأَنْبَتْنَا

خَيْرًا لَّكُمْ

**نوٹ** طالب علم کونون ساکن اور نون تنوین کے چاروں قواعد زبانی یاد کروائیں اور ان کی اچھی طرح پہچان کروائیں۔ بار بار روانی سے سنیں۔

یہ بھی بتادیں ادغام مع الغنة، اقلاب، اخفاء میں غنہ ہوگا۔ اظہار میں غنہ نہیں ہوگا۔

میم ساکن کا ادغام

میم ساکن کے تین (3) قاعدے ہیں: ادغام، اخفاء، اظہار۔  
میم ساکن کے بعد اگر دوسری میم آجائے تو ادغام ہوگا۔ (غنت بھی کریں گے)۔

عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ

مِنْكُمْ مَّرَضِي

فِيكُمْ مَّا قَتَلُوا

عَنْهُمْ مَّا قَالُوا

جَاءَكُمْ مُّوسَى

أَنْهُمْ مَّبْعُوثُونَ

كُمْ مِّنْ مَّلِكٍ

إِنَّهُمْ مُّلِقُوا

سَعِيكُمْ مَشْكُورًا

وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ

میم ساکن کا اخفاء

میم ساکن کے بعد حرف ”ب“ آجائے تو اخفاء (غنة) کر کے پڑھیں گے۔

بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ

عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ

وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ

عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ

يَأْتِيكُمْ بِهِ

بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ

مِنْهُمْ بِاللَّهِ

قُلُوبِكُمْ بِهِ

عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِ

أَمْنْتُمْ بِهِ



## میم ساکن کا اظہار

میم ساکن کے بعد حرف ”ب“ اور ”م“ کے علاوہ باقی چھبیس (26) حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو میم ساکن پر اظہار کر کے پڑھیں گے۔

عَلَى سَمْعِهِمْ

لَهُمْ جَنَّاتٌ

أَهُمْ أَشَدُّ

أَمْرَهَا

يَمْنَعُونَ

بِحَمْدِ رَبِّكَ

فَأَمْكَنَ

مِنْكُمْ خَافِيَةٌ

لَمْ يَذْهَبُوا

أَمْ حَسِبْتُمْ

أَلَمْ تَرَ

لَمْ يَلِدْ

يَمْشُونَ

وَأَمْرَاتُهُ

الْحَمْدُ

مشق

میم ساکن کے اظہار، ادغام اور اخفاء کی مشق :

لَمْ يَحْتَسِبُوا عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ وَجَاهِدُهُمْ بِهِ

أَنْتُمْ جَاهِلُونَ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ رَبَّهُمْ مُّحَدِّثٍ

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا خَرَجْتُمْ جِهَادًا

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ نَّجَّيْنَاهُمْ بِسَحْرِ

مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ سَاتِيكُمْ مِنْهَا أَتِيكُمْ بِشَهَابٍ

يَمْكُرُونَ عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا كَلْبَهُمْ بَاسِطٌ

نوٹ

طالب علم کو نون ساکن کے چار (4) قواعد اور میم ساکن کے تین (3) قواعد زبانی یاد کروائیں اور اچھی طرح پہچان اور ادائیگی کر لینے کے بعد مختلف مقامات سے سوالات کریں۔ پھر اگلا سبق شروع کروائیں۔

## لفظِ اللہ اور اللہم

- ① لفظِ اللہ یا اللہم کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو انھیں موٹا (خوب منہ بھر کر) پڑھیں گے۔
- ② اگر لفظِ اللہ یا اللہم کے لام سے پہلے زیر آجائے تو انھیں باریک پڑھیں گے۔

لفظِ اللہ اور اللہم کے پڑھنے کی مثالیں

مَرِيَمَ اللَّهُمَّ	حِزْبُ اللَّهِ	اِنَّهُ اللَّهُ
سُبْحٰنَكَ اللَّهُمَّ	ضَرَبَ اللَّهُ	نَصْرُ اللَّهِ

لفظِ اللہ اور اللہم کے باریک پڑھنے کی مثالیں

بِإِذْنِ اللَّهِ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	بِفَضْلِ اللَّهِ
قُلِ اللَّهُمَّ	مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ	يَجْزِي اللَّهُ

## راء کے پُر اور باریک ہونے کی دو حالتیں

- 1 "را" کے اوپر زبر یا پیش ہو تو "را" کو پُر (یعنی موٹا) کر کے پڑھیں گے۔
- 2 "را" کے نیچے زیر ہو تو "را" کو باریک پڑھیں گے۔

### "را" پُر

يَعْرُجُ	قَدَرَ	كَفَرُوا	رَبِّكَ
رُعْيَاكَ	بُعْثَرَ	رُبَّمَا	وَأَمْرَاتُهُ
نَارِ اللَّهِ	وَالرُّوحُ	ذَرَّةٍ	مَرَضًا

### "را" باریک

أَنْ تَشْرِكَ	وَالْعَصْرِ	رِزْقًا	رِجَالٌ
وَالْفَجْرِ	الْقَارِعَةَ	أَمْرِهِمْ	رِحْلَةً
أَرِنَا	وَالْمَغْرِبِ	لِلذِّكْرِ	الْقَدْرِ

حروفِ مقطعات

مقطعات کا معنی ہے کاٹنا۔ حروفِ مقطعات کل چودہ (14) ہیں جو انتیس (29) سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔ ان پر جو مدّ ہوگی اس کو پانچ (5) الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے۔

الْم	الر	الْمَص	الْمَر
الف، لام، میم	الف، لام، را	الف، لام، میم، صاد	الف، لام، میم، را
كَهَيْعَص	طَسَمَّ	طَه	طَس
کاف، ہا، یا، عین، صاد	طا، سین، میم	طا، ہا	طا، سین
يُس	حَمَّعَسَق	صَق	حَمَّ-ن
یا، سین	حا، میم، عین، سین، قاف	صاد - قاف	حا، میم - نون

نوٹ ان تمام حروف کو کاٹ کر پڑھا جاتا ہے۔

نون قطنی

بعض جگہ دو کلموں کے درمیان چھوٹا سا نون لکھا ہوتا ہے اس کو نون قطنی کہتے ہیں۔

خَيْرِ الطَّمَانِ

عَدَنِ النَّبِيِّ

عُزَيْرُ ابْنِ اللَّهِ

لُوطِ الْمُرْسَلُونَ

بَعْضِ الْقَوْلِ

فِتْنَةٌ أَنْقَلَبَ

إِفْكٌ أَفْتَرَهُ

رَجُلٌ أَفْتَرَى

عَادًا الْأُولَى

يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ

مَثَلًا الْقَوْمِ

شَيْئًا اتَّخَذَهَا

يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ

جَمِيعًا الَّذِي

خَيْرِ الْوَصِيَّةِ



## وقف



سبق نمبر 25

وقف کا معنی ہے رکنا، ٹھہرنا۔

وقف کی پانچ (5) اقسام ہیں۔

① کلمہ کا آخری حرف اگر متحرک ہے تو اس کو ساکن کر کے ٹھہریں گے۔

وقف

وصل

وقف

وصل

رَبِّكَ

رَبِّكَ

قَدَرُ

قَدَرُ

تَعْلَمُونَ

تَعْلَمُونَ

فِرْعَوْنَ

فِرْعَوْنَ

② کلمہ کے آخری حرف پر دو زبر کی تینوں ہو تو الف مدہ سے بدل کر پڑھیں گے۔

وقف

وصل

وقف

وصل

نَصِيبًا

نَصِيبًا

مَاءًا

مَاءًا

سَاكِنًا

سَاكِنًا

رِزْقًا

رِزْقًا

③ کلمہ کے آخر میں اگر گول ”ة“ آجائے تو ”ه“ سے بدل کر وقف کریں گے۔

وقف

وصل

وقف

وصل

وَاحِدَةً

وَاحِدَةً

قُوَّةَ

قُوَّةَ

وقف

وصل

وقف

وصل

طَائِفَةٌ

طَائِفَةٌ

مَرَّةً

مَرَّةً

۷ کلمہ کا آخری حرف اگر مشدّد ہے تو دو حرفوں کے برابر دیر لگا کر پڑھیں گے۔ شدّ اسی طرح باقی رہے گی۔

وقف

وصل

وقف

وصل

عَلَيْهِنَّ

عَلَيْهِنَّ

يَخْتَصُّ

يَخْتَصُّ

الْحَقُّ

الْحَقُّ

عَرَبِيٌّ

عَرَبِيٌّ

۸ وقف کی حالت میں اگر آخری حرف پہلے سے ہی ساکن ہے تو وقف بھی اسی طرح ہوگا۔

وقف

وصل

وقف

وصل

الَّذِي

الَّذِي

جَنَّتِي

جَنَّتِي

قُلُوبِهِمْ

قُلُوبِهِمْ

تُبَدِّلَكُمْ

تُبَدِّلَكُمْ

**نوٹ** طالب علم کو وقف کی پانچ (5) اقسام زبانی یاد ہونا ضروری ہیں، پھر درمیان میں سے مختلف مقامات سے وقف کا ٹیٹ لیں۔ وقف کا معنی ہے رکنا اور وصل کا معنی ہے ملانا۔



وقف کی مشق

پہلے طالب علم سے روانی کے ساتھ سنیں، پھر ہر کلمہ پر وقف کروائیں۔

إِبْرَاهِيمَ	بَشَرٌ	بِأَمْوَالٍ	جَهَنَّمَ
يَنْقَلِبُ	مَغْرَمًا	وَنِفَاقًا	قَوْمًا
سَبِيلًا	جِهَادًا	نَظْرَةً	كَثِيرَةً
بَغْتَةً	عَلَقَةً	بَاسِرَةً	خَلَقَ
لِلْحَقِّ	أَجْلُهُنَّ	جَانُّ	لِحُبِّ
فَحَدَّثْتُ	كُنْتُمْ	كَانُوا	يَعْمَلُ
رَبِّي	فَكَرَبْتَهُ	يُسْرًا	مِسْكُ

ملتے جلتے حروف کی مشق

اَثُ، اِثُ، اُثُ      اَسُ، اِسُ، اُسُ

اَذُ، اِذُ، اُدُ      اَزُ، اِزُ، اُزُ

اَضُ، اِضُ، اُضُ      اَطُ، اِطُ، اُطُ

اَحُ، اِحُ، اُحُ      اَهُ، اِهُ، اُهُ

اَثُ، اِثُ، اُثُ      اَطُ، اِطُ، اُطُ

اَقُ، اِقُ، اُقُ      اَكُ، اِكُ، اُكُ

اَسُ، اِسُ، اُسُ      اَضُ، اِضُ، اُضُ

# نماز

اللَّهُ أَكْبَرُ

تکبیر تحریمہ

اللہ بہت بڑا ہے

دعائے استفتاح

تکبیر تحریمہ کے بعد نبی ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے

اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ

اے اللہ! دوری ڈال دے میرے اور میرے گناہوں کے درمیان

كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

جس قدر دور رکھا آپ نے مشرق کو مغرب سے۔

اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى

اے اللہ صاف کر دے مجھے گناہوں سے جس طرح صاف کیا جاتا ہے

الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ

کپڑا سفید میل کچیل سے۔

اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالشَّلْجِ وَالْبَرَدِ

اے اللہ! دھو ڈال میرے گناہ پانی اور برف اور اولوں سے۔ (بخاری۔ مسلم)

**تینا** سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

پاک ہیں آپ اے اللہ اور آپ کی حمد ہے۔ اور بابرکت ہے

اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

نام آپ کا۔ اور بلند ہے آپ کی شان۔ اور نہیں کوئی عبادت کے لائق آپ کے سوا

**تعوذ** أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔

**سورہ فاتحہ** بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

ہر طرح کی تعریف ہے اللہ کے لیے جو پالنے والا ہے تمام کائنات کا۔ نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے۔

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ

مالک ہے دن جزا کا۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں

وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۖ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝

ان لوگوں کی راہ کہ جن پر انعام فرمایا آپ نے۔

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

ندان کی راہ کہ جن پر غضب نازل ہوا تیرا۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ

اور نہ گمراہوں کی راہ (پر چلانا) اے اللہ! دعا قبول فرمالمے۔ (بخاری)

سورۃ الاخلاص بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

اے رسول کہہ دو وہ اللہ بالکل ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

نہ اس نے کسی کو جنما ہے اور نہ اسے کسی نے جنما ہے۔ اور نہ ہے اس کا ہمسر کوئی وہ یکتا و تنہا ہے  
(سورۃ الاخلاص)

رکوع کی تسبیح کسی بھی تسبیح کو کم از کم تین مرتبہ پڑھیں۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ

پاک ہیں آپ اے رب ہمارے اور تمام تعریفوں کے لائق ہیں آپ۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

الہی مجھے بخش دے۔ (بخاری)

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ پاک ہے رب میرا بزرگ۔ (مسلم۔ نسائی)

رکوع سے اٹھنے کی دعا

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

سن لیا اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی۔ اے رب ہمارے اور آپ کے لیے ہے

حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ

تعریف۔ بہت زیادہ تعریف اور نہایت پاکیزہ با برکت۔ (بخاری۔ مسلم)

سجدہ کی تسبیح کسی بھی ایک تسبیح کو کم از کم تین مرتبہ پڑھیں۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

پاک ہیں آپ اے رب ہمارے اور تمام تعریفوں کے لائق ہیں آپ۔ الہی مجھے بخش دے

## سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

پاک ہے رب میرا بہت بلند (بخاری)

دو سجدوں کے درمیان جلسہ کی دعا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي

اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور میرے نقصان پورے کر دے اور مجھے ہدایت

وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَارْفَعْنِي

دے، صحت دے اور رزق دے، اور میرے درجے بلند فرما۔

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ

تشہد

سب درود و وظیفے اللہ کے لیے ہیں اور سب عجز و نیاز

وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

اور سب صدقے خیرات بھی۔ سلام ہو تجھ پر اے نبی

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا

اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں بھی۔ سلام ہو ہم پر

وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ۔

اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ

میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں لائق عبادت کے مگر صرف اللہ اور میں اقرار کرتا ہوں کہ

مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ

محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (بخاری۔ مسلم)

درویش شریف  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

الہی! رحم و کرم فرما حضرت محمد ﷺ پر

وَّعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

اور (ہمارے نبی) محمد ﷺ کی آل پر۔ جس طرح آپ نے رحم و کرم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اور جناب ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک آپ ہیں تعریف کے لائق اور بزرگی والے

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ اور (ہمارے سردار نبی) محمد ﷺ کی آل پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی



إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

آل پر اور بے شک آپ ہیں تعریف کے لائق اور بزرگی والے۔ (بخاری۔ مسلم)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

”اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں عذاب قبر سے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ

اور تیری پناہ میں آتا ہوں دجال کے فتنے سے اور تیری پناہ میں

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

آتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے یا الہی! میں گناہ اور

مِنَ الْمَأْثِمِ وَالْمَغْرِمِ

قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“ (مسلم: 589۔ بخاری: 832)

اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ

”اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا، تیرے سوا

الذُّنُوبِ إِلَّا أَنْتَ فَأَغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ

کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا، پس مجھے معاف کر دے اپنی

عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

(بخاری۔ مسلم)

خاص بخشش سے اور رحم فرما مجھ پر بے شک تو بڑا معاف کرنے والا نہایت مہربان۔

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ

اے رب بنائے رکھ مجھے نماز کو قائم رکھنے والا اور میری

ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي

اولاد کو بھی اے ہمارے رب اور دعا قبول فرما اے ہمارے رب مجھے بخش

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

دے اور میرے والدین کی مغفرت فرما سب مومنوں کی بھی جس دن قائم ہوگا حساب

تَشْهَدُ اور دعاؤں سے فارغ ہو کر دائیں اور بائیں جانب منہ پھرتے ہوئے کہے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

سلامتی ہو تم پر اور رحمت اللہ کی۔

نماز کے بعد کی دعائیں نبی ﷺ جب نماز ختم کرتے تو باواز بلند یہ پڑھتے تھے:

اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ تین مرتبہ

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

## دُعَاةُ قَنُوتٍ

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ

”اے اللہ! ہدایت دے مجھے اُن لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی۔ اور عافیت دے مجھے ان لوگوں میں

عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي

جن کو تو نے عافیت دی۔ اور دوست بنا مجھے اُن لوگوں میں جنہیں تو نے دوست بنایا، اور برکت ڈال میرے

فِيهَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ

لیے ان چیزوں میں جو تو نے دیں۔ اور بچا مجھے اُس چیز کے شر سے جس کا تو نے فیصلہ کر دیا، اس لیے کہ

تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَا يَزِلُّ مَنْ

فیصلہ کرنے والا تو ہی ہے، تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ بلاشبہ وہ ذلیل نہیں ہو سکتا جس کو

وَأَلَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا

تو دوست بنا لے اور وہ معزز نہیں ہو سکتا جس کا تو دشمن ہو جائے۔ بہت برکتوں والا ہے تو،

وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ

اے ہمارے رب! اور بہت بلند۔ اور تمہیں نازل کر نبی (ﷺ) پر۔

سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، باب القنوت فی الوتر، رقم: ۱۴۲۵۔

مؤلف کی دیگر کتب

تحسین القرآن



تالیف: قاری محمد رفیع صاحب  
استاذ اہل حدیث قاری محمد رفیع صاحب

نماز نبوی اور مسنون دعائیں  
صلوۃ المؤمن

تالیف: قاری محمد رفیع صاحب  
مدرسہ اسلامیہ ہادیہ سینٹر غزنی



مکتبہ اسلامیہ

ہادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور ایم ایچ ایم بیسمنٹ سٹ بیٹک بالقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد

041-2631204 - 2641204

042-37244973 - 37232369

f /maktabaislamia1 g maktabaislamiapk.com e maktabaislamiapk@gmail.com